سید عطاء المحسن بخاری

غزل

ڈیرے جما کے بیٹھ گئی پستی مکان میں
تقسیم ہو گئی مری ہستی مکان میں
خوف و ہراس، وحشت و دہشت ہے شہر میں
تم نے بسیرا کر لیا اونچے مچان میں

شہر پناہ مشرق و مغرب سے ہل گئی
جانِ پدر ، اے جانِ زر ہو کس دھیان میں

سنبھلو! کہ چاروں طرف سے یہ غُل ہوا
پکڑو پکڑ لو وہ رہا اس مکان میں
دیکھو چمن کو یوں نہ لتاڑو اے ظالمو!
پتھر، شجر کو پھول کو لے لو امان میں

بستے ہیں جیسے لوگ بھی اپنے ہی شہر میں
مجھ کو بھی رہنے دے میرے چھوٹے مکان میں
دنیا ترے لئے ہے قیادت ترے لئے
عقبیٰ مرے لئے ہے مرے اس مکان میں

☆☆☆